

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا پانی کے بغیر بھی نیاست سے طارت حاصل ہو سکتی ہے؟ کیا فرائی گھنیں سے کوئی دغیرہ پاک ہو جاتا ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

ام السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

واصلۃ والسلام علی رسول اللہ، آما بیدا

تفہود نہیں ہے بلکہ ازالہ نیاست سے مقصود یہ ہے کہ بخس اور بنا پاک چیز کو دور کر دیا جائے لہذا سے جس چیز کے ساتھ بھی دور کیا جائے، وہ دور ہو جائے اور اس کا نشان بھی ختم ہو جائے تو وہ اس چیز کے لیے مطہر ہو گی، خواہ دپانی ہو یا پڑول یا کوئی بھی دوسرا چیز جس سے عین نیاست زائل ہو جائے تو اس سے

ذمہ احمدی وائلہ علم باصواب

فتاویٰ اركان اسلام

عقلاء کے مسائل: صفحہ 192

محمد فتوی